سوال

(293)وقت کی کمی کے وقت فرض نماز پڑھ لی جائے اوراس کے ساتھ نوافل ادا کرلیے جائیں تو یہ جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی وقت مثلاًٹرین میں، مجلس میں، بازارمیں بروقت صرف فرض نماز پڑھ لی جائے اور سنت نفل دوسرے وقت ادا کرلیے جائیں توجائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

ایک ہی وقت میں اس نماز کی تکمیل کی سو فیصد کوشش کرنی چاہیے یہی تقویٰ ہے یہی افضل ہے اگر کبھی کبھار مجبوراًترکیب بالا پر عمل ہو جائے تو درجہ جواز میں ہو گا عادت نہ بنا لینا چاہیے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۵، شمارہ نمبر ۱۷)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ